السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عہد مبارک میں لاوارث مردے اور محتاجوں، پردیسیوں کی نعشیں حکومت عالیہ کی طرف سے ہوتی تھیں، یا نہیں؟ اگر ہوتی تھیں تو مصارف کس مد سے ہوتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(بیت المال میں بہت سی متفرق مدات غرباء ومساکین کے لیے ہوتی تھیں، چاہے زندہ ہوں، یا مردہ، اسی میں سے خرچ ہوتا تھا، اس کا پوچھنا ہی کیا ہے۔ (اہل حدیث جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۲۲) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۲۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 270

محدث فتویٰ